بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للّٰہ الذی أید الشریعة بوارثها ورفع بها منارها وبسط مطوی أناثها والصلاة والسلام علی سیدنا محمد أفضل مخلوق وعلی آله وصحبه القائمین بالحق؛أما بعد!

فقد قال اللّٰہ تعالی:﴿قل لعبادی الذین آمنو یقیموا الصلاة﴾(الآیة)

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر واحسان ہے کہ اس نے محض اپنے لطف وکرم سے ’’فتاویٰ علماء ہند‘‘ کی آٹھویں جلد کی توفیق عطا فرمائی،سابقہ چار جلدوں کی طرح یہ جلد بھی مسائل نماز پر مشتمل ہے،اس جلد میں قرأت قرآن مجید میں حروف کی ادائیگی،آداب وشروط،ترکیب صلوٰۃ اور خاص طور پر مستورات کی نماز کے احکامات ومسائل مذکور ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز جیسی اہم ترین عبادت پر تمام امت متفق ہے؛لیکن نماز کی کیفیت ادا،بعض افعال وہیأت ،کچھ سنن وآداب اور مستحبات نماز کے متعلق صحابہ کرام،تابعین عظام اور ائمہ دین کا باہم اختلاف پایا جاتا ہے،چنانچہ مردوزن کی جسمانی ساخت میں جوفرق پایا جاتا ہے،شریعت کی رُو سے شرعی احکام ومسائل میں بھی ان کا پاس ولحاظ رکھا گیا ہے،طہارت کے مسائل ہوں یا حج کے،روزہ کے مسائل ہوں یا زکوٰۃ کے،عورت کے عورت ہونے کا کسی نہ کسی حکم سے اظہار ہوجاتا ہے،جس طرح نماز جمعہ اور عیدین کی نمازیں صرف مردوں پر واجب ہیں،عورتوں پر نہیں۔عورتیں جمعہ اور عیدین کی نمازوں کے لیے مسجد اور عیدگاہوں میں نہ جائیں؛ بلکہ جو نمازیں عورتوں پر فرض ہے،ان کے لیے بھی جماعت کے ساتھ پڑھنے کی غرض سے گھروں سے نکلنا عورتوں کے لیے نامناسب ہے۔

اسی طرح نماز جیسی افضل عبادت میں بھی بعض مخصوص مواقع پر عورت کا طریقہ نماز مرد سے مختلف رکھا گیا؛ تاکہ عورت کے پردہ کا لحاظ رکھا جائے،اس کے اعضائے نسوانی کا اعلان واظہار نہ ہو،مثلاً عورت نماز میں تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کندھے تک اٹھاتی ہے،جبکہ مرد کانوں کی لوتک،مردوں کو سجدہ میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغل سے جدا رکھنے کا حکم ہے،جبکہ عورت کو سمٹ کر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو اپنی دونوں رانوں سے چپکائے،مرد اور عورت کی نماز میں یہ بنیادی فرق پردہ کے اعتبار سے ہے۔

ماشاءاللہ؛ سابقہ جلدوں کی طرح اس جلد میں بھی مکررات کی تحذیف اور حاشیہ میں مفتی بہ مسائل کے اضافے کا اہتمام کیا گیا ہے؛لیکن بہرکیف یہ ایک انسانی کوشش ہے،جس میں خطا وثواب کا امکان ہے،چنانچہ ناظرین سے درخواست ہے کہ متنبہ فرماتے رہیں۔

الحمدللہ یہ مجموعہ علماء کرام کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے،ملک وبیرون ملک سے مراسلات کی آمد آمد ہے،ہمت افزائی کے کلمات نے اس کام میں جلابخشی ہے،اللہ پاک شرف قبولیت بخش دے۔(آمین)

میں شکرگزار ہوں اپنے تمام بزرگوں اور دوستوں کا،جنہوں نے اس علمی،دینی،فقہی کام کی تکمیل میں حصہ لیا اور ہمہ تن شریک رہے،اللہ پاک ان تمام کی اس سعیٔ جمیل کو قبول فرمائے اور ذخیرۂ آخرت بنائے اور ہم سب کو اپنی رضا کے لیے آخری سانس تک لگائے رکھے۔آمین

بندہ محمد اسامہ شمیم الندوی
مشرف فتاویٰ علماء ہند
رئیس المجلس العلمی للفقہ الاسلامی ممبئی الہند